السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک لڑکا جس کی عمر 12یا14 سال ہے ابھی تک اچھی طرح بلوغت کو نہیں پہنچا اس نے کسی بکری سے برا فعل کرلیا ہے جب کہ بکری چند روز تک بیانے والی ہے ۔اس کے بارے میں کیا حکم ہے ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

چوپائے سے بدفعلی کرنے والے کے بارے میں اہل علم کے مختلف اقوال ہیں،

(1)اس کی سزا قتل ہے ۔

(2)زانی پر قیاس کرتے ہوئے اس پر حد زنا قائم ہوگی ۔

(3)صرف تعزیر ہے دلیل کے اعتبار سے اول الذکر راجح معلوم ہوتا ہے

۔چنانچہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مرفوعاً مروی ہے ۔

(من وقع علی بھیمة فاقتلوہ واقتلوھا» (رواہ احمد وابوداؤد والترمذي»

علامہ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے "ارواء الغلیل"(8/13)میں اس حدیث کو صحیح کہا ہے ۔

موجودہ حالات میں اقامت حد کا مسئلہ چونکہ مشکل امر ہے اس لیے بطور عبرت فاعل کو سزا ضرور ملنی چاہیے چاہے تعزیر کے علاوہ مالی تاوان (چوپائے کی قیمت وغیرہ) کی صورت میں کیوں نہ ہو یہ انسداد ظلم کی ایک صورت ہے پھر چوپائے بکری وغیرہ کو قتل کرکے بہتر ہے دفن کردیا جائے ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے دریافت کیا گیا تو کہا ۔میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بارے میں کچھ نہیں سنا البتہ میں مکروہ سمجھتا ہوں کہ اس کا گوشت کھایا جائے ۔یا اس سے فائدہ حاصل کیا جائے جب کہ اس سے بدفعلی جیسا قبیح فعل ہوچکا ہو۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص877

محدث فتویٰ